REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نوٹ نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم شنبہ
۱۷ رجب ۱۳۷۹ھ
فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۹/۱۴ | ۱۶ ماہ صلح ۱۳۳۹ ہش | ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء | نمبر ۱۴

ربوہ میں دوسرے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا پُر لطف افتتاح

ابر آلود موسم اور مہاوٹوں کی لگاتار بارش کے باوجود پہلے روز چھ کامیاب میچوں کی نمائش

ٹورنامنٹ میں ملک کے نامور کلبوں اور مشہور کالجوں اور سکولوں کی ۲۱ ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں

ربوہ ۱۵ جنوری۔ کل یہاں ابر آلود موسم، مہاوٹوں کی لگاتار بارش اور فضا کی چبھنے والی تند و تیز خنکی کے درمیان ٹی۔ آئی کلب کے زیر اہتمام دوسرے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح عمل میں آیا۔ افتتاح کی پُر لطف رسم محترم جناب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے ادا کی۔ موسمی حالات کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے آپ نے اس موقعہ پر ملک کے نامور کھلاڑیوں اور شائقین حضرات سے افتتاحی خطاب نہیں فرمایا۔ بلکہ ریفری کی وسل خود بجا کر ایک طرح کے علامتی افتتاح پر ہی اکتفا کرنا مناسب خیال کیا۔

ہر چند کہ کراچی۔ بہاولپور۔ لاہور، سرگودھا لائل پور، سیالکوٹ۔ اور راولپنڈی کے مشہور کلبوں کی نامور ٹیمیں ایک روز قبل ہی ربوہ پہنچ چکی تھیں۔ لیکن ابر آلود موسم اور مسلسل بارشوں کی وجہ سے ٹورنامنٹ پروگرام کے مطابق صبح نو بجے شروع نہ ہو سکا۔ بارہ بجے کے قریب بارش کے ہلکا پڑنے پر ٹی آئی کالج باسکٹ بال کلب کے صدر مکرم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب کی درخواست پر محترم جناب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے ریفری کی وسل خود بجا کر ایک پُر لطف انداز میں ٹورنامنٹ کے افتتاح کا اعلان کیا۔ وسل بجنے کے ساتھ ہی افتتاحی میچ کھیلنے کے لئے بیٹے سپورٹس کراچی اور کرسچین ٹریننگ انسٹیٹیوٹ (سی ٹی آئی) سیالکوٹ کی نامور ٹیمیں میدان میں آ گئیں۔ ہر چند کہ اس وقت بھی ہلکی ہلکی پھوار پڑ رہی تھی۔ تاہم دونوں ٹیموں نے انتہائی گرمجوشی سے کام لیتے ہوئے نہایت شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اس میچ میں میدان سی ٹی۔ آئی کلب سیالکوٹ کے ہاتھ رہا۔ اور انہوں نے ۴۶ کے مقابلے ۴ میں ۶۲ پوائنٹ بنا کر میچ جیت لیا۔ سی۔ آئی۔ ٹی۔ کلب کے مسٹر اے سی اور بیٹے سپورٹس کے محمد خان کا کھیل بہت پسند کیا گیا۔ ان میں سے اول الذکر نے ۲۴ اور موخر الذکر نے ۲۹ پوائنٹ سکور کئے۔

ٹورنامنٹ میں پہلے روز ابر آلود موسم بارش اور شدید خنکی کے باوجود اس شاندار افتتاحی میچ کے علاوہ، پانچ میچ اور کھیلے گئے۔ تین کلب سیکشن میں اور دو کالج سیکشن میں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

کلب سیکشن

(۱) برادرز کلب لاہور ۵۸ بالمقابل پی اے کلب لائل پور ۴۴
(۲) وائی ایم سی اے ۸۴ بالمقابل ٹی آئی کلب ۲۱
(۳) پولیس ۵۰ دیال سنگھ کلب ۳۱

کالج سیکشن

(۱) ایف سی کالج لاہور بالمقابل گورنمنٹ کالج سرگودھا ونر ایف سی کالج۔
(۲) گورنمنٹ کالج لائل پور واک اوور بالمقابل گورنمنٹ کالج لاہور

ان سب میچوں میں برادرز کے ناصر پی۔ اے سی کے محمد رفیق، وائی ایم سی اے کے اکبر، ٹی آئی کلب کے خالد اور پولیس کے مسٹر ایلمن نے بہت اچھے کھیل کا مظاہرہ کر کے خوب خراج تحسین حاصل کیا۔

امسال ٹورنامنٹ میں ملک بھر کے نامور کلبوں مشہور کالجوں اور سکولوں کی تقریباً ۲۱ ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ ان میں سے ۸ ٹیمیں کلب سیکشن میں ۸ کالج سیکشن میں اور ۵ سکول سیکشن میں شامل ہیں۔ ٹورنامنٹ مزید دو روز یعنی ۱۵۔ ۱۶ جنوری کو جاری رہے گا۔

ٹورنامنٹ کے فائنل میچ ۱۶ جنوری کو ۲ بجے بعد دوپہر کھیلے جا رہے ہیں

تقسیم انعامات کی رسم محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ادا فرمائیں گے

ربوہ ۱۵ جنوری۔ تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام دوسرے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے فائنل میچ کل مورخہ ۱۶ جنوری بروز ہفتہ ۲ بجے بعد دوپہر شروع ہوں گے۔ جن میں کلب۔ کالج۔ اور سکول سیکشنز کے چیمپئنز کا فیصلہ ہو گا۔ تقسیم انعامات کی رسم عالمی عدالت ہیگ کے نائب صدر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ادا فرمائیں گے۔ شائقین حضرات ۲ بجے بعد دوپہر سے قبل کالج کے باسکٹ بال گراؤنڈز میں پہنچ جائیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۵ جنوری بوقت ۱۰½ بجے صبح

کل دن بھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت بھی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت دردِ دل سے حضور کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۱۵ جنوری۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل نزلہ کی وجہ سے خراب رہی۔ اور کلائی میں درد بھی زیادہ رہی۔ احباب جماعت و صحابہ کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد
ربوہ

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ جنوری ۱۹۶۰ء

الفتنۃ اشد من القتل

گذشتہ اداریہ میں ہم نے جس خطبہ جمعہ کا حوالہ دیکر ڈسپلن کے متعلق لکھا ہے کہ اس میں حضور ایدہ اللہ تعالٰی نے ڈسپلن یا نظام کی پابندی کے متعلق جو بنیادی بات فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ اگر ہم کسی فرد جماعت میں کوئی برائی دیکھیں جس کا تدارک ہونا چاہیئے تو ہمیں چاہیئے کہ جو محکمے مقرر ہیں ان میں سے متعلقہ محکمہ کے افسر اعلیٰ کو اطلاع پہنچائیں اور بس ہمارا کام صرف یہی ہے لیکن ہم اس شخص کا عیب ہر جگہ بیان کرتے پھریں یہ آخر الذکر طریق نہ صرف یہ کہ کارآمد نہیں ہے بلکہ بڑا فساد انگیز ہے حضور ایدہ اللہ تعالٰے نے فرمایا ہے کہ:۔

"اگر اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ سکرٹری اور سرپرست کے علاوہ کسی چوتھے شخص کے پاس بھی کسی شخص کا عیب بیان کرے گا تو میرے نزدیک وہ مجرم سمجھا جائے گا۔ میں نے دیکھا ہے یہ ایک بہت بڑا عیب ہے جو اصلاح کے نام پر کیا جاتا ہے۔ لوگ اس بہانہ کی آڑ میں کہ ہم تو اصلاح کے لئے دوسرے کے عیب بیان کر رہے ہیں جگہ جگہ دوسروں کی عیب چینی کرتے پھرتے ہیں۔ حالانکہ وہ خود اسلام کے خلاف عمل کر رہے ہوتے ہیں۔ قرآن کریم نے سورہ نور میں اس امر کا فلسفہ کھول کھول کر بیان کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ قوم کو تباہ کرنے والا طریق ہے۔ مگر پھر بھی لوگ اس طرف توجہ نہیں کرتے قرآن کریم میں صاف طور پر بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص کسی دوسرے کے پاس کسی کا عیب بیان کرتا ہے وہ اشاعت فحش کرتا ہے جو شخص یہ کہتا ہے کہ آجکل لوگ بڑی چوریاں کرتے ہیں وہ قوم کی اصلاح نہیں کرتا بلکہ انہیں ترغیب دیتا ہے کہ تم بھی چوری کرو یہ ایک ایسا فلسفیانہ نکتہ ہے کہ کوئی قوم اسے نظر انداز کر کے ترقی نہیں کر سکتی۔ درحقیقت اس کی وجہ یہ ہے کہ دنیا میں تمام طور پر دین کو قبول کرنے والے وہی لوگ ہوتے ہیں جنہوں نے یہ سنا ہوا ہوتا ہے کہ ایک خدا ہے اور اس نے اپنا رسول بھیجا ہے۔ ہمیں اس کے احکام پر عمل کرنا چاہیئے وہ نمازیں پڑھیں گے مگر اس لئے نہیں کہ نمازمیں فلاں فلاں حکمت ہے بلکہ اس لئے کہ خدا کا یہ ایک حکم ہے روزے رکھیں گے مگر اس کی حکمت انہیں معلوم نہیں ہوگی پس دنیا کا بیشتر حصہ ایسا ہوتا ہے جو اصولی طور پر چند باتیں سمجھ لیتا ہے اور باقی باتوں میں تقلیدی رنگ اختیار کر لیتا ہے خواہ بظاہر وہ غیر مقلد ہی کیوں نہ کہلاتا ہو بلکہ حقیقت یہی ہے کہ ایک ہزار میں سے ۹۹۹ یا ایک لاکھ میں سے ننانوے ہزار نو سو ننانوے ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جو تقلیدی طور پر اسلامی احکام پر عمل کرتے ہیں۔ حکمتوں کو سمجھنے والے ان میں بہت کم ہوتے ہیں وہ اتنی بات سمجھ لیتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہر بات کو دوسری باتوں پر مقدم رکھنا چاہیئے۔ اسکے بعد وہ کسی حکمت کے معلوم کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتے صرف چند آدمی ایسے ہوتے ہیں جنہیں خدا تعالےٰ کی طرف سے تفقہ فی الدین عطا کیا جاتا ہے باقی سب مقلد ہوتے ہیں خواہ وہ حریت کے دلدادہ ہی کیوں نہ کہلائیں۔ سورۂ نور میں جو حکم دیا گیا ہے اس کا مطلب یہی ہے کہ جب اسلام کے احکام کی حکمت سمجھ کر عمل کرنے والے لوگ بہت قلیل ہیں تو باقی لوگ وہی رہ جاتے ہیں جو دوسروں سے اثر قبول کرتے ہیں۔ جب انہیں معلوم ہو کہ دنیا یوں کرتی ہے تو وہ بھی اسی رنگ میں رنگین ہو جاتے ہیں۔ اگر معلوم ہو کہ دنیا خراب ہو گئی تو وہ بھی خراب ہو جاتے ہیں اور اگر معلوم ہو کہ دنیا نیک ہے تو وہ بھی نیکی کرتے رہتے ہیں اور اگر انہیں کسی وقت پتہ لگ جائے کہ جنہیں ہم نیک سمجھتے تھے وہ دراصل نیک نہیں تو اسی دن ان کے دلوں سے بھی نیکی کی عظمت مٹ جاتی اور وہ بھی بدی میں مبتلا ہو جاتے ہیں کیونکہ انہوں نے نیکی کو نیکی سمجھ کر قبول نہیں کیا ہوتا بلکہ عام اثر کے ماتحت ایک خیال کی تقلید اختیار کی ہوئی ہوتی ہے پس قرآن مجید نے بالوضاحت یہ امر بیان کر دیا ہے کہ جو شخص غیر ذمہ دارانہ طریق پر کسی کے عیب بیان کرتا ہے وہ اشاعت فحش کرتا ہے اور وہ ویسا ہی مجرم ہے جیسا کہ گناہ کرنے والا اگر ایک شخص نے چوری کی تو یہ اس کا ایک ذاتی فعل ہے مگر ایک دوسرا شخص اگر ہر جگہ بیان کرتا پھرے گا کہ آجکل لوگ بڑی کثرت کے ساتھ چوریاں کرتے ہیں تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ چوری کی ہیبت دلوں سے مٹ جائے گی اور سننے والوں میں سے بھی کئی چور بن جائینگے پس دوسرے کے چوری کے عیب کو ظاہر کرنے والا قوم کا ہمدرد نہیں۔ کیونکہ چوری تو ایک شخص نے کی مگر اس نے چوری کی ہیبت کم کر کے بیسیوں شخصوں کو چور بنا دیا ایسے اشخاص یقیناً اسباب کے مستحق ہیں کہ انہیں سرزنش کی جائے اور ان کی اصلاح کی کوشش کی جائے۔"

یہ کسی قدر طویل عبارت ہم نے اسلئے یہاں نقل کی ہے تا کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے پُرحکمت الفاظ ایک بار پھر احباب کے سامنے آجائیں اور وہ نظم وضبط اور ڈسپلن کے اس بنیادی اصول کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ اس بات کی مزید وضاحت کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جب کسی کا عیب معلوم ہو خصوصاً اپنے دوست اور رشتہ دار کا تو ہر شخص کا فرض ہے کہ یہ معاملہ پریذیڈنٹ سیکرٹری اور سرپرست کے نوٹس میں لائے مگر اس طریق پر کہ معاملہ پیش کرنے پر غصہ بغض اور کینہ کپٹ نہ ہو بلکہ خالص اصلاح اور محبت کا جذبہ کام کر رہا ہو اور اگر کسی شخص کے متعلق معلوم ہو کہ وہ کسی کا عیب غیر متعلق شخص کے سامنے بیان کر رہا ہے تو سمجھ لو کہ وہ مجرم ہے اور فتنہ پیدا کر رہا ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ اس کا منہ بند کرو اور اگر اسے نہیں روکو گے تو سارا محلہ تعزیر کا مستحق سمجھا جائے گا۔ گویا ہماری جماعت کے دوستوں کی اصلاح کے لئے یہ ایک اخلاقی جنگ ہوگی اور یہ ویسی ہی بات ہوگی جیسے ڈاکٹر کے پاس لوگ جاتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے پھوڑے میں نشتر مارو۔ اب کوئی شخص نہیں کہتا کہ غضب ہو گیا ڈاکٹر نے نشتر چبھو دیا۔ اسی طرح جب کوئی شخص ہمیں آکر کہتا ہے کہ میری اصلاح کرو تو ہمارا حق ہے کہ ہم

(باقی صفحہ ۳ پر)

مبارک تُو بھی ہے

اے مقدّس مسجدِ اقصےٰ مبارک تُو بھی ہے
مہدئ دوراں کی سجدہ گہ مبارک تُو بھی ہے

تُو بھی متبرک ہے بیشک اے منارۃ المسیح
اے بہشتی مقبرہ حقّا مبارک تُو بھی ہے

اے مرے محبُوب کی بستی کی ذرّہ ذرّہ خاک
تُو ہے سینائے تجلّی زا مبارک تُو بھی ہے

اُترے ہیں تیرے کنارے عاشقانِ مصطفٰےؐ
اب چناب اے عشق کے دریا مبارک تُو بھی ہے

تُو نے چومے ہیں قدم ابنِ مسیحِ وقت کے
ارضِ پاکِ وادئ ربوہ مبارک تُو بھی ہے

اُن کے نقشِ پا سے ہو نسبت تو اے تنویر تُو
گرچہ ہے ناچیز سا ذرّہ مبارک تُو بھی ہے

ہمارا جلسہ سالانہ

جلسہ پر تشریف لانیوالے احباب سے ایک دردمندانہ درخواست

از محترم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب طبی خادم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

الحمد للہ کہ باوجود اس کے کہ وقتی ضرورت کے ماتحت جلسہ سالانہ کو قریباً ایک ماہ کے لئے ملتوی کیا گیا تھا۔ پھر بھی ہمارا یہ جلسہ قریب آگیا ہے۔ بلکہ اب تو بالکل ہی قریب آگیا ہے۔

امید ہے احباب کرام اس مبارک اجتماع میں شرکت کی غرض سے تیاری فرما رہے ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ سب کا حامی اور ناصر ہو۔ اور سب کو اپنے ارادہ میں کامیاب فرمائے۔

برادران! جس طرح آپ بصد شوق اپنے مقدس امام کے دیدار کے لئے سفر کی تیاری میں مصروف ہوں گے۔ اور سفر پر روانگی کے دن کا انتظار کر رہے ہونگے اسی طرح کا انتظار آپ کے پیارے روحانی باپ کو بھی ہے کہ کب اپنے روحانی فرزندوں کو اپنی آنکھ سے دیکھیں میں بطور گواہ کے عرض کرتا ہوں کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز قریباً اڑھائی تین ماہ سے جب سیر کے لئے موٹر میں تشریف لے جاتے ہیں۔ تو موٹر میں بیٹھتے ہی دریافت فرماتے ہیں کہ آج کیا تاریخ ہے؟ تاریخ بتلادی جاتی ہے۔ تو پھر حساب کر کے فرماتے ہیں جلسہ میں اتنے دن رہ گئے ہیں۔ جب اگلا دن آتا ہے تو پھر دریافت فرماتے ہیں۔ آج کیا تاریخ ہے؟ پھر حساب کر کے فرماتے ہیں۔ جلسہ میں اس قدر وقت باقی ہے۔ قریباً ڈیڑھ ماہ سے مکرم ناظر صاحب اعلیٰ سے روزانہ دریافت فرماتے ہیں۔ کہ مہمانوں کے لئے گندم آگئی ہے۔ اور آٹا تیار ہو جائیگا۔ وغیرہ۔

احباب کو بے شک دعوئے محبت ہے لیکن اوپر کے بیان کردہ حال سے اپنی محبوبیت کا بھی تو اندازہ لگائیں بیٹوں کی باپ سے محبت کا دعوے درست۔ لیکن باپ کی محبت بیٹوں کی محبت سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ اگر یہ نہ ہوتا۔ تو حضرت یعقوبؑ فراقِ یوسفؑ میں اپنی بینائی نہ کھو بیٹھتے۔ پس احباب یقیناً جان لیں کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی محبت اپنے روحانی فرزندوں سے بے انداز ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ سب کے محاسن میں برکت دے۔ تا آپ یوسفؑ کی مانند اپنے چاہنے والے یعقوبؑ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنیں۔

یہ میری یہ ایک فقیرانہ عرض ہے کہ ہمارا یہ پیارا وجود بہت دنوں سے بیمار ہے۔ اس نے تمام عمر دینِ مصطفےٰ (صلے اللہ علیہ وسلم) کے پھیلانے میں صرف کر دی۔ اور تھک کر چور ہو گیا۔ اس حالت کا نام جو چاہیں رکھیں۔ اگر اس طرح پر اپنی جان کو گھلا کر تھک جانا کوئی جرم ہے تو بڑا بھاری جرم ہوا ہے۔ اس جانکاہی کی اور اس تڑپ کی جو دین کی راہ میں شروع جوانی سے آج تک ہمارے پیارے آقا نے دکھائی ہے مثال نہیں ملتی۔

ان حالات کے پیش نظر احباب جلسہ سے درخواست ہے کہ اس دفعہ خاص رنگ میں ان ایام کو گزارا جائے سفر کے ابتداء سے ہی تسبیح و تحمید کے سلسلہ کو جاری کیا جائے۔ اور قیام ربوہ میں بھی یہ تسبیح جاری رہے۔ تسبیح کے کلمات یہ ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہامی طور پر بتلائے گئے تھے۔

سبحان اللہ وبحمدہ
سبحان اللہ العظیم
اللھم صل علیٰ محمد و
علیٰ اٰل محمد۔

مَیں پھر عرض کرونگا کہ اگرچہ ایسے اجتماع کے موقعہ پر لوگوں کے بہت سے دنیوی کاروبار بھی مدنظر ہوتے ہیں جو جلسہ میں شمولیت کے زائد قسم کے فوائد ہوتے ہیں۔ اور ان کا انجام دینا منع قرار نہیں دیا جاتا۔ لیکن وقت

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کیلئے دعا

"مَیں دُعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لیے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دُور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھولدے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کیساتھ انکو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے۔ اور تا اختتامِ سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر۔ اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

کی نزاکت کا تقاضہ ہے کہ جس قدر ہو سکے دنیوی مشاغل سے بچا جائے اور اپنی توجہ میں یک جہتی پیدا کر کے اپنے رب غفور الرحیم کے حضور دعائیں کی جائیں اللہ جو شافی مطلق ہے ہمارے مقدس امام کو صحت عطا فرمائے اور حضور کی خواہش کو کہ حضور معہ احباب کرام قادیان جائیں پورا فرمائے۔

بے شک احباب ہمیشہ دعا کرتے ہیں اور جلسہ میں بھی کریں گے لیکن جس بات کی طرف میں خاص توجہ دلا رہا ہوں وہ یہ ہے کہ ہر ایک بھائی جو جلسہ میں شامل ہو رہا ہے اپنی حالت اس فقیر کی مانند بنالے جو کسی بڑے بادشاہ کے سامنے سوال کرنے کے لئے جاتا ہے اور بادشاہ بڑی شان و شوکت اور قدرت کا مالک ہے اور سائل کے متعلق سمجھتا ہے کہ وہ حقیقی ضرورت اور خواہش کے مطابق ہمارے حضور آیا ہے اگر سائل کی طرف سے اپنی حقیقی اور مقدم خواہش کے پیش کرنے میں غفلت پائی جائے گی تو سوال رد ہو جائے گا۔ اور اگر اصل سوال کے ساتھ نفس کی خواہش کا دخل ہو جائیگا تو وہ درخواست مسترد ہو جائے گی۔ البتہ وہ سائل شاہی عطایا حاصل کرے گا جو خالص فقیر بن کر پیش ہو گا۔ اگر لغو کاموں فضول گوئیوں اور چائے خانوں میں وقت ضائع کیا گیا تو وہ مقصدِ عظیم جس کے لئے دعا کی تحریک کی گئی ہے حاصل ہونا مشکل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے۔ آمین۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے

احمدی جماعتوں کی ملاقاتوں کا پروگرام

ضروری ہدایات

(۱) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات دوران ایام جلسہ سالانہ کا پروگرام حسب ذیل ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ وقت مقررہ پر موجود ہوں۔

(۲) جماعتوں کے نام کے سامنے جو وقت درج کیا گیا ہے جماعتیں اس کا پورا خیال رکھیں کہ وقت مقررہ کے اندر ان کی جماعت کی معین تعداد میں افراد کی ملاقات ختم ہو جائے امراء ضلع اس کے مطابق ہی احباب کو لانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

(۳) حضور کی طبیعت چونکہ ابھی خراب ہے اس لئے ساری جماعت کا ملاقات کرانا ابھی مشکل ہے جماعتوں کی معین تعداد افراد لکھی گئی ہے اس میں صحابہ مقامی عہدیداران اور مخلصین کو مقدم کریں۔

(۴) جو جماعت کسی اچانک پیش آنے والی مجبوری کی وجہ سے ملاقات نہ کر سکے یا مقررہ وقت پہ حضور کی صحت اجازت نہ دے تو اس جماعت کے لئے اور کوئی وقت تجویز کرنا مشکل ہوگا اس لئے کسی کو اعتراض نہیں ہونا چاہیئے۔

(۵) ملاقات روزانہ صبح نو بجے اور شام کو ۴½ بجے شروع ہوا کرے گی۔ لہذا وقت مقررہ سے نصف گھنٹہ پہلے احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں ملاقاتیوں کا پہنچنا ضروری ہے۔

(۶) حضور کی طبیعت تاحال خراب ہے اس لئے پُرسکون طور پر ترتیب کے ساتھ ملاقات کرنے کا خیال رکھیں۔

(۷) امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے احباب کا تعارف ملاقات کے وقت کرواتے جائیں۔

(۸) بیعت کرنے والے دوست ۲۴ جنوری ۴ بجے شام اور ۲۵ جنوری ۹½ بجے صبح دفتر میں تشریف لاکر اپنے نام درج کرائیں۔

نام جماعت — افراد — وقت

۲۲ جنوری ۹ بجے جمعہ

نام جماعت	افراد	وقت
جماعت ہائے سرگودھا شہر و ضلع	۱۵۰	۱۲ منٹ
جماعت ہائے لائلپور 〃	۲۰۰	۱۸ منٹ

۲۲ جنوری شام ۴½ بجے

نام جماعت	افراد	وقت
جماعت ہائے شیخوپورہ شہر و ضلع	۱۲۵	۱۰ منٹ
〃 لاہور 〃	۱۲۵	۱۰ منٹ
〃 آزاد کشمیر	۵۰	۴ منٹ
〃 میانوالی شہر و ضلع	۲۵	۲ منٹ
〃 مظفر گڑھ 〃	۲۵	۲ 〃

۲۳ جنوری صبح ۹ بجے ہفتہ

نام جماعت	افراد	وقت
جماعت ہائے سیالکوٹ شہر و ضلع	۳۰۰	۲۵ منٹ
〃 کوئٹہ ڈویژن و قلات	۶۰	۵ 〃

۲۳ جنوری شام ۴½ بجے

نام جماعت	افراد	وقت
جماعت ہائے پشاور ڈویژن و ڈیرہ اسماعیل خان	۱۶۰	۱۴ 〃
جماعت ہائے راولپنڈی شہر و ضلع	۱۰۰	۹ منٹ
〃 بہاولپور۔ بہاولنگر اور رحیم یار خان	۹۰	۷ منٹ

۲۴ جنوری صبح ۹ بجے اتوار

نام جماعت	افراد	وقت
جماعت ہائے کراچی شہر و مضافات، 〃 〃 حیدرآباد ڈویژن، میرپور خاص، خیرپور وغیرہ	۱۲۵	۱۰ منٹ
〃 〃 ملتان شہر و ضلع	۱۲۵	۱۰ 〃

۲۴ جنوری شام ۴½ بجے اتوار

نام جماعت	افراد	وقت
جماعت ہائے ڈیرہ غازی خان شہر و ضلع	۵۰	۴ منٹ
بیعت		۵ منٹ
جماعت ہائے جہلم شہر و ضلع	۱۰۰	۸ منٹ
جماعت ہائے گوجرانوالہ شہر و ضلع	۱۶۰	۱۳ منٹ

۲۵ جنوری صبح ۱۰ بجے پیر

نام جماعت	افراد	وقت
جماعت ہائے منٹگمری شہر و ضلع	۱۲۵	۱۰ منٹ
جماعت ہائے جھنگ شہر و ضلع	۱۰۰	۸ منٹ
جماعت ہائے گجرات شہر و ضلع	۲۰۰	۱۵ منٹ
ایسٹ پاکستان		۵ منٹ
قادیان		۵ 〃
بھارت		۲ 〃
بیرون ممالک		۵ 〃
بیعت		۱۰ منٹ

درخواست دعا

میرے والد ماجد حاجی محمد اسحٰق صاحب چک ۵۹۱ گ ب گنگاپور تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور اچانک فوت ہو گئے ہیں تمام بہنیں اور بھائی ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

نیز میرے دو بھائی ایک سنگین مقدمہ میں ماخوذ ہیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ باعزت طور پر ان کی بریت فرمائے آمین

(اکبری خانم اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب رنگی)

اسلام ــــ اور ــــ آداب مجالس

(از عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم علی پور ضلع مظفر گڑھ)

(۲)

(۷)

مجلس میں ہر وقت ذکر الٰہی کرتے رہنا چاہیئے۔ اور بے ہودہ باتوں میں حصہ نہیں لینا چاہیئے۔ اگر کوئی ناپسندیدہ بات ہو تو مجلس کو ترک کر دینا چاہیئے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کسی جگہ بیٹھے اور اللہ تعالےٰ کا ذکر نہ کرے یا کسی جگہ لیٹے اور اللہ تعالےٰ کا ذکر نہ کرے تو یہ بڑے نقص کی بات ہے۔

(۸)

اگر مجلس میں کوئی ناپسندیدہ امر پیش آ جائے تو استغفار کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ چونکہ مجلس میں مختلف طبائع رکھنے والے لوگ موجود ہوتے ہیں۔ اور طبائع کا ایک دوسرے پر اثر پڑتا ہے۔ اس لئے نیکی کے اثرات کو قبول کرنے اور بدی کے تاثرات سے محفوظ رہنے کی دعا کرنی چاہیئے چنانچہ اسکے متعلق حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کسی مجلس سے اٹھنے لگتے تو دعا مانگتے

"سبحانك اللّٰهم وبحمدك اشهد ان لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك"

(یعنی اے اللہ تو پاک ہے اپنی تمام خوبیوں کے ساتھ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں") نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کسی نے یہ دعا کرنے کی وجہ دریافت کی تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا کفارہ ہے ان باتوں کا جو مجلس میں ہو جاتی ہیں اور ایک دوسری حدیث میں آتا ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھ کر بہت بیہودہ گوئی کر بیٹھے اور اٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے تو جو کچھ مجلس سے اس سے سرزد ہوا وہ سب بخشا جاتا ہے۔" (رواہ الترمذی)

(۹)

جب مجلس برخاست ہو تو پورے وقار سنجیدگی اور آہستگی سے اٹھنا چاہیئے اسکے متعلق حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مجلس سے اٹھے تو آپ نے فرمایا "لا تقوموا كما يقوم الاعاجم" کہ غیر مہذب لوگوں کی طرح مجلس سے نہ اٹھو۔ (رواہ ابوداؤد)

گویا مجالس سے اٹھتے وقت پورے اطمینان اور شائستگی کو مدنظر رکھنا چاہیئے دوڑنا بھاگنا اور شور و غل کرنا ایک دوسرے کو بلند آواز سے پکارنا تہذیب اور متانت اور وقار کے خلاف ہے۔

(۱۰)

یہ بھی یاد رہے کہ جب مجلس اختتام پذیر ہو تو مردوں اور عورتوں کو الگ الگ راستوں پر اپنی اپنی جائے قیام کی طرف جانا چاہیئے۔ اسکے بارے میں حضرت ابو سعید خدریؓ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صحابہ باہر نکلے تو مرد اور عورتیں رستہ میں خلط ملط ہو گئے تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو ٹھہرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ تم کو چاہیئے کہ جاتے ہوئے راستہ کے ایک کنارہ کی طرف ہو کر چلیں۔"

(مشکوٰۃ مجتبائی ص۴۰۵)

پس ہم کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا اسلامی آداب ہمیشہ اپنی مجلسوں میں قائم رکھیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کا موجب ہوں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق بخشے۔ اللّٰھم آمین

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ کے احاطہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔

جملہ احباب ۲۲-۲۳-۲۴ جنوری ۱۹۶۰ء الفضل سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں وہاں تشریف لائیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

قادیان میں اکتالیس زبانوں میں تقاریر

کرنل سرین سنگھ صاحب کا جماعت احمدیہ کو خراج تحسین

۲۷ دسمبر ۱۹۵۹ء کو رات کے ۱/۲ ۷ بجے مسجد اقصیٰ میں زیر صدارت لیفٹیننٹ کرنل سردار سرین سنگھ صاحب دنیا کی اکتالیس مختلف زبانوں میں تقادیر ہوئیں۔ مکرم منصور احمد صاحب انڈونیشین کی عربی طرز کی تلاوت کے بعد چوہدری شبیر احمد صاحب نے اس موقعہ سے مناسبت رکھنے والے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشعار سنائے بعد ازاں صاحب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں اہالیان قادیان کی طرف سے اپنی قسم کے اس انوکھے اجلاس کی دعوت دئے جانے پر جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا اور ہندو مسلم اور سکھ حاضرین کو سنجیدگی اور متانت کے ساتھ اجلاس کی کارروائی سننے کی تلقین کی۔

اس سلسلہ کی پہلی تقریر صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان نے اردو زبان میں کی۔ آپ نے فرمایا تقسیم ملک سے پہلے اس قسم کے جلسوں کا اہتمام حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب فرمایا کرتے تھے۔ لیکن تقسیم کے بعد قادیان میں اس کا آغاز مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ جس کے لئے وہ قابل مبارکباد ہیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب اپنے مشن کا آغاز کیا تو بہت کم لوگ آپ کے پیغام سے آگاہ تھے لیکن خدا تعالےٰ نے انہیں الہاماً خبر دی کہ "میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ آج دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے افراد کا اپنی زبانوں میں تقادیر کرنا اس پیشگوئی کی صداقت کی روشن دلیل ہے۔

آپ کے بعد حسب پروگرام مختلف احباب نے تقادیر کیں۔ جن میں سے مندرجہ ذیل احباب کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں:- محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل ناظر اعلیٰ قادیان۔ سیٹھ محمد معین الدین صاحب چنتہ کنٹہ حیدرآباد دکن۔ سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب حیدرآباد دکن۔ ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ امریکہ۔ مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ کلکتہ۔ مولوی احمد رشید صاحب فاضل پروفیسر جامعۃ المبشرین قادیان۔ قریشی فیروز محی الدین صاحب مبلغ سنگاپور۔ السید عبداللہ محمد عثمان الشیبوطی آف عدن۔ الحاج محمد رمضان خان صاحب آف فجی۔ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب آف مشرقی افریقہ۔ محمد علی صاحب آف ماریشس۔ ابوطالب صاحب آف ایسٹ افریقہ اور عبدالوہاب صاحب آف غانا مغربی افریقہ آخر میں عمر جمعہ صاحب آف ایسٹ افریقہ نے عربی نظم سنائی۔ اور ساتوں افریقیوں نے مل کر اپنا قومی ترانہ گایا۔

کرنل صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں ایک دفعہ پھر منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ اور جماعت احمدیہ کی ہمہ گیری کو سراہتے ہوئے کہا کہ سارے بھارت میں شاید ہی کوئی ایسی جگہ ہو۔ جہاں ایک وقت میں اتنی زبانیں جاننے والے موجود ہوں۔ قادیان جیسی چھوٹی سی بستی میں اس قسم کے اجتماع کا انعقاد محض اس وجہ سے معرض وجود میں آ سکا ہے کہ جماعت احمدیہ کے مبلغین ساری دنیا میں پھیل کر اسلام کا پرچار کر رہے ہیں۔

سردار صاحب موصوف نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تقسیم ملک سے پہلے مجھے ایک لمبا عرصہ احمدی فوجی جوانوں کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملا ہے میں نے انہیں بہت قریب سے دیکھا ہے۔ ان کے حسن اوصاف نے میرے دل میں گہرا اثر چھوڑا ہے وہ صداقت۔ نظم و ضبط اور مفوضہ فرائض کی ادائیگی میں عمدگی ہے میں نے انہیں جس کام کے لئے بھی بھیجا بہ خوا ج تحسین لے کر ہی واپس آئے۔

یہ مبارک اجلاس دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ جو مولانا محمد شریف صاحب امینی مبلغ مدراس نے کروائی۔ (نامہ نگار)

فضل عمر ہسپتال کی یادگار مسجد کے لئے چندہ دینے والے احباب

(از محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اس سے قبل مسجد یادگاری کے لئے چندہ دہندگان کی ایک فہرست شائع کی گئی تھی۔ اس فہرست کے بعد سے جن احباب کی طرف سے مسجد کے لئے عطایا کی رقوم موصول ہوئی ہیں ان کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد مکمل ہو چکی ہے اس کے لئے اب دریاں اور بجلی کی وائرنگ کے لئے خرچ کی ضرورت ہے نیز اس کا صحن قابل تعمیر ہے ان سب کا اندازہ خرچ چھ سات صد روپیہ ہے مگر اس مد میں کوئی رقم باقی نہیں۔ لہٰذا احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس معمولی سی رقم کو بھی پورا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ (ڈاکٹر مرزا منور احمد)

از ۲۵/۳/۵۹ تا ۵/۱/۶۰

نمبر	نام	رقم
۱	شیخ صالح محمد صاحب افریقہ	۲۶-۸-۰
۲	سیکرٹری صاحب مال پنڈ بیگووال - راولپنڈی	۵-۰-۰
۳	ملک صفدر علی صاحب - کراچی	۳-۰-۰
۴	والدہ صاحبہ پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ	۱۰-۰-۰
۵	رشید احمد صاحب طارق معلم وقف جدید	۱۰-۰-۰
۶	سلیم اللہ صاحب ریڈی میڈ وزیٹر	۱۰۰۰-۰-۰
۷	اہلیہ صاحبہ عبدالرحمٰن صاحب مصری شاہ لاہور	۱-۴-۰
۸	وکالت مال از جماعت بورنیو و کویت	۱۱۸-۰-۰
۹	محمد شفیع صاحب الکیمسٹ ربوہ	۵۰-۰-۰
۱۰	چوہدری عبدالمجید صاحب دفتر آڈٹ ربوہ	۱-۰-۰
۱۱	سیکرٹری صاحب مال حلقہ سول لائن لاہور از غلام احمد صاحب (غیر احمدی)	۱۰-۰-۰
۱۲	کرامت اللہ صاحب بشیر آباد سندھ	۵-۰-۰
۱۳	رحمت اللہ صاحب سیکرٹری مال گھسیٹ پور	۲-۰-۰
۱۴	شیخ عبدالمومن صاحب نواں شہر ملتان از محمد اسلم صاحب مرحوم پسر خود	۱۰-۰-۰
۱۵	ناصرۃ الرحمٰن صاحبہ نصرت گرلز سکول ربوہ از نانی صاحبہ خود	۵-۰-۰
۱۶	محمد جان صاحب از ہمشیرہ صاحبہ پاری بیگم صاحبہ	۲-۰-۰
۱۷	اہلیہ صاحبہ مبارک احمد صاحب ابن مولوی صالح محمد صاحب	۲۰-۰-۰
۱۸	ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ محمد سبحان صاحب کراچی	۱۰-۰-۰
۱۹	عبدالشکور صاحب پسر عبدالقادر صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۵-۰-۰
۲۰	بشیر احمد صاحب ڈرائیور کراچی	۵-۰-۰
۲۱	محمد بخش صاحب سیکرٹری مال دارالنصر ربوہ	۵-۰-۰
۲۲	ڈاکٹر گوہر الدین صاحب کوٹ فتح خاں	۱۰۰-۰-۰
۲۳	شیخ عبدالحمید صاحب ریلوے آڈیٹر لاہور	۱۵-۰-۰
۲۴	مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری ربوہ	۵۰-۰-۰
۲۵	کریم اللہ صاحب زیروی گھٹیالیاں	۵-۰-۰
۲۶	مبارک احمد صاحب سابق مبلغ سندھ عالیہ احمدیہ	۱۵-۰-۰
۲۷	لجنہ اماء اللہ کراچی	۵-۰-۰
۲۸	حمید اللہ صاحب قریشی	۵-۰-۰
۲۹	محمد امین خان صاحب بوڑا شہر	۱۰-۰-۰
۳۰	رحمت اللہ صاحب سیکرٹری مال دہلی گیٹ لاہور	۲-۰-۰

درخواستہائے دعا

چوہدری قائم الدین صاحب کاہلوں سابق موضع بھینی بانگر مستقل قادیان فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد ابراہیم آف بھینی بانگر انسپکٹر وقف جدید ربوہ)

(۲) خاکسار کے چچا سید محمد صاحب جو جماعت احمدیہ پنڈ بیگووال کے سیکرٹری مالی ہیں عرصہ سے بعارضہ دمہ بیمار ہیں اور آجکل سخت تکلیف ہے اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمود یوسف قائد خدام الاحمدیہ بیگووال)

صحابہؓ کے نیک نمونہ کو اختیار کرنے کی ضرورت

"صحابہؓ کے دلوں میں اس بات کی بڑی اہمیت تھی کہ ضرور ہر نیک تحریک میں حصّہ لینا ہے۔ ہماری جماعت کو بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اس قسم کی تربیت ہے"

کیا آپ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں شامل ہوتے ہوئے صحابہؓ کی طرح ہر نیک تحریک میں حصہ لینے کی خواہش رکھتے ہیں؟ یقیناً آپ یہی جذبہ رکھتے ہوں گے پس تحریک جدید کی مالی قربانی کے سلسلہ میں ذرا اپنا محاسبہ فرمائیے۔ کیا آپ نے نئے سال کا وعدہ مرکز کو بھجوا دیا ہے؟ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اعلانات دارالقضاء

(۱) مکرم محبوب احمد صاحب ولد مولوی غلام اللہ صاحب مرحوم ساکن سعد اللہ پور ضلع گجرات نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب نے اسلام پور اسٹیٹ سے زمین حاصل کرنے کے لئے جو روپیہ ادا کیا ہوا تھا وہ مجھے اب ادا کر دیا جائے۔ کیونکہ میری والدہ صاحبہ مسماۃ رابعہ بی بی صاحبہ اور میری ہمشیرگان (امۃ السلام صاحبہ۔ امۃ الرشید صاحبہ۔ امۃ القیوم صاحبہ اور امۃ الحفیظ صاحبہ) نے اس کے لئے مجھے اختیار دے دیا ہے۔

اس درخواست پر مکرم پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ سعد اللہ پور کی تصدیق بھی درج ہے۔ اس سلسلہ میں پہلی قسط مبلغ چھ صد روپے کی ادا کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۲۰ یوم تک اطلاع دی جائے۔ بعد میں کوئی عذر نہیں سنا جائے گا۔

(۲) چوہدری علی احمد صاحب ساکن چک نمبر ۱۸ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد چوہدری مبارک علی صاحب مرحوم دیا لگڑھی فوت ہو چکے ہیں مرحوم کے ورثاء تین لڑکے (منظور احمد۔ محمد شفیع۔ علی احمد) اور بیوہ مسماۃ طالع بی بی صاحبہ اور ایک دختر مسماۃ زینب بی بی صاحبہ ہیں اور یہ کہ مرحوم کے ان ورثاء نے چوہدری علی احمد صاحب کو اختیار دیا ہے وہ چوہدری مبارک علی صاحب مرحوم کے نام پر اسلام پور اسٹیٹ واقع سندھ میں جو رقم ملنے والی ہے وہ اسے وصول کر لیں۔ پہلی قسط مبلغ آٹھ صد روپے ادا کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پس اگر کسی وارث وغیرہ کو کوئی اعتراض ہو تو ۲۰ یوم تک اطلاع دے دیں۔ بعد میں کوئی عذر مسموع نہیں ہوگا۔

(۳) مکرم وکیل الزراعت صاحب تحریک جدید چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے ایک کارکن مسمی خلیل احمد صاحب جو محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر میں اسسٹنٹ ایجنٹ کے دفتر میں بطور ڈپوری کلرک کام کرتے تھے اگست ۱۹۵۷ء کو فوت ہو گئے تھے۔ مرحوم کے ان کے مبلغ ۲۴۳/۱۲/۰ روپے کی ایک رقم وکالت زراعت کی امانت میں جمع ہے اور یہ رقم ورثاء میں شرعی حصص کے ساتھ تقسیم کی جانی ہے۔ مرحوم کے حسب ذیل ورثاء معلوم ہوئے ہیں۔

(۱) والدہ موضع سندھوال چک نمبر ۵۲۳ ج ب ضلع لائلپور (۲) نصیر احمد صاحب برادر (۳) امین اختر صاحبہ ہمشیرہ موضع سندھوال مذکور (۴) حنیف بی بی صاحبہ ہمشیرہ ساکن تھرپارکر (۵) چوہدری فضل احمد صاحب (چچا مرحوم) مینیجر بشیر آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر (۶) والدہ چوہدری فضل احمد صاحب یعنی مرحوم کی دادی۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(۳) میرے والد چوہدری ولی محمد صاحب ونیس ٹیچر شاہدرہ متواتر ایک ماہ سے درد ریح کے دورہ سے شدید بیمار ہیں۔ نیز میرے خالو چوہدری برکت علی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ راجن پور دو ماہ سے متواتر بیمار چلے آ رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(حمیدہ صدیقہ ونیس متعلمہ فورتھ ایئر جامعہ نصرت ربوہ)

پاکستان میں پہلی زراعت شماری

زراعت شماری سے کیا مراد ہے؟

یہ ایک وسیع نوعیت کا کام ہے جس میں زرعی وسائل مثلاً اراضی کے استعمال، اراضی کے حصول، آب پاشی، فصل کے طرز، مویشیوں زرعی اوزار، قرضہ وغیرہ سے متعلق مسائل سے معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔

کیا ہم نے اس سے قبل زراعت شماری کی ہے؟

نہیں۔ اس سے قبل مردم شماری تو ہوئی ہے لیکن زراعت شماری اپنی نوعیت کا پہلا کام ہوگا۔ یہ زراعت شماری اقوام متحدہ کے ادارہ غذا اور زراعت کے زیر اہتمام زراعت شماری کے عالمی پروگرام کے تحت کی جارہی ہے اس پروگرام میں ۱۹۶۰ء میں ایک سو سے زیادہ ممالک شریک ہو رہے ہیں۔ بعض ملکوں میں ایک سو سال بلکہ اس سے بھی پہلے سے اس قسم کی زراعت شماری کا کام ہوتا رہا ہے۔ مثلاً ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ۱۸۴۰ء سے اب تک سترہ مرتبہ اور کناڈا میں ۱۸۹۷ء سے اب تک نو مرتبہ زراعت شماری ہو چکی ہے بعض دیگر ممالک ڈنمارک ہالینڈ وغیرہ اب ہر سال زراعت شماری کرتے ہیں یہ امر اب ہر جگہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ زرعی ترقی کا انحصار باقاعدہ زراعت شماری ہی پر ہے۔

اس کے کیا مقاصد ہیں؟

مقاصد یہ ہیں:۔

(۱) غلہ، نقد اور فصلوں، مویشیوں پھلوں اور ترکاریوں وغیرہ کی پیداوار کے موجودہ اور ممکنہ وسائل کا مکمل اندازہ لگانا تاکہ زرعی ترقی اور پیداوار میں اضافہ کے لئے اسکیمیں اور منصوبے مرتب کئے جا سکیں۔

(۲) پالیسی مرتب کرنے (مثلاً قیمتوں، پیداوار کی حدود اور غذائی درآمدوں وغیرہ کا تعین) سائنٹفک ریسرچ تجزیہ اور منصوبہ بندی کے لئے جو بنیادی زرعی اعداد و شمار ضروری ہیں انہیں فراہم کرنا۔

(۳) زرعی ترقی کے لئے ملک کے زرعی نظام کے متعلق علم میں اضافہ کرنا

اس کی اہمیت کیا ہے؟

پاکستان ایک زرعی ملک ہے ملک کا اہم پیشہ زراعت ہی ہے اور قوم کی ۷۰ فیصدی آمدنی اس شعبہ سے حاصل ہوتی ہے جس کے سبب سے آبادی کے ۹۰ فیصدی حصہ کو ضروریات زندگی فراہم ہیں اس لئے ضروری ہے کہ اس پیشہ کو دوسرے پیشوں پر ترجیح ملے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے کہ جب کہ ہم زرعی اعداد و شمار کے ذریعہ حقیقی اعداد و شمار حاصل کریں اور بنیادی حقائق کا پتہ چلائیں۔ ہمیں زراعتی پسماندگی کے اسباب معلوم کرنے کے لئے زراعت سے متعلق پورا پورا علم حاصل ہونا ضروری ہے تاکہ زرعی منصوبہ تیار کرنے والے اور اس مسئلہ پر غور و خوض کرنے والے اس کا مداوا نکالیں۔

اس کی تنظیم کون کرے گا؟

زرعی اعداد و شمار کا پورا انتظام زرعی اعداد و شمار کا ادارہ حکومت پاکستان کی

کی وزارت زراعت کی نگرانی میں نومبر سنہ ۱۹۵۷ء میں قائم کیا گیا اس اعداد و شمار کی بڑی ایجنسیاں صوبائی حکومتیں ہیں اور اس غرض کے لئے ان حکومتوں کے محکمہ مال کا عملہ کام کرے گا محکمہ مال کے عہدیداروں اور مرکزی اعداد و شماری کے کمشنر کے عملے کی نگرانی میں مشرقی پاکستان کے چار ہزار تحصیلدار پٹواری، اور مغربی پاکستان کے سات ہزار چار سو پٹواری شمار کنندگان کی حیثیت سے کام کریں گے۔

یہ کام کتنا بڑا ہے؟

شروع میں یہ ضروری سمجھا گیا تھا کہ زرعی اعداد و شماری وسیع پیمانہ پر عمل میں لائی جائے اور ملک کے تمام مزارعین سے معلومات حاصل کی جائیں لیکن اس پر مصارف بہت ہوتے تھے اس لئے حکومت پاکستان نے یہ فیصلہ کیا کہ اعداد و شماری بطور نمونہ کی جائے اور ملک کے صرف چودہ ہزار دیہاتوں کی اعداد و شماری کی جائے۔ دیہاتوں کا انتخاب اس طرح کیا جائے کہ وہ پورے ملک کی نمائندگی کر سکیں اور انتخاب میں وہی سائنسی تکنیک استعمال کی جائے جو مشہور ماہرین اعداد و شمار نے اس قسم کے نمونے کی اعداد و شماری کے لئے نکالا ہے۔

اعداد و شماری کب کی جائیگی؟

اعداد و شماری کا کام ۶ ہفتہ جاری رہے گا یہ سارا کام ۲۹ فروری سنہ ۱۹۶۰ء تک مکمل ہونا تھا لیکن اس کے نقشہ اوقات میں بنیادی جمہوریتوں کی وجہ سے تبدیلی کی گئی ہے توقع ہے کہ بنیادی جمہوریتوں کے قیام کے بعد کامیاب اعداد و شماری کے امکانات روشن ہو جائیں گے کیونکہ یونین پنچایتوں کے نئے نمائندے اعداد و شمار جمع کرانے کے کام میں مدد دے سکیں گے۔ (پ ق)

صیغہ نشر و اشاعت کی تین اہم کتابیں

صیغہ نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے تبلیغی اغراض کے لئے تین اہم کتابیں پیش کی جارہی ہیں۔ جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اصل لاگت سے بھی کم قیمت پر ہمارے سول ایجنٹ سے مل سکیں گی۔

(۱) پیشگوئی درباره مرزا احمد بیگ اور اس کے متعلقات کی وضاحت۔
(ضخامت ۲۰۰ صفحات قیمت ۸ آنے)

(۲) مولوی محمد ابراہیم صاحب کے وساوس کا ازالہ
(ضخامت ۲۰۰ صفحات قیمت ۸ آنے)

(۳) ملک محمد جعفر خان صاحب ایڈووکیٹ کی کتاب "احمدیہ تحریک" پر تبصرہ
(مجلد ضخامت ۵۰۴ صفحات قیمت ۱۲ آنے)

حیاتِ طیبہ

جناب ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے

قادیان سے تحریر فرماتے ہیں۔

بخدمت مکرم محترم شیخ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔

حیاتِ طیبہ:۔ جیسی مبارک کتاب کل ملی۔ وہ دفعہ سرسری طور تک دیکھی۔ آج سے باقاعدہ پڑھنی شروع کی ہے۔ تا اس کی برکات سے میں بھی متمتع ہوسکوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے قلم میں اور زور پیدا کرے۔ اور اپنی درگاہ میں آپ کی قلمی خدمات قبول کرے آمین۔ مجھے اس کتاب سے بہت خوشی ہوئی۔

مکرم شاہد صاحب کو لکھ رہا ہوں۔ کہ ایک صد کتاب (حیاتِ طیبہ) وہ منشی فتح دین صاحب کو دفتر حضرت صاحب ربوہ میں فوراً بھجوا دیں۔

(خاکسار:۔ ملک صلاح الدین)

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی

لاہور ، بھیرہ ، جوہرآباد

صدر	فون
۲۷۰۰	اڈہ لاہور ۶۰۹۷۷
جودھامل بلڈنگ	‹‹ ربوہ ۶۷
لاہور	‹‹ سرگودھا ۲۴۳۵

روٹ												
از لاہور برائے سرگودھا	۴-۱۵	۸-۱۵	۱۰-۱۵	۱-۱۵	۴-۰	۶-۳۰						
‹‹ سرگودھا ‹‹ لاہور	۳-۱۵	۵-۱۵	۷-۴۵	۱۱-۱۵	۱-۴۵	۴-۳۰						
‹‹ ربوہ ‹‹ جوہرآباد	۸-۱۵	۱۲-۱۵	۲-۱۵	۵-۱۵	۸-۱۵	۱۰-۱۵						
‹‹ بھیرہ ‹‹ سرگودھا	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵
‹‹ سرگودھا ‹‹ بھیرہ	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵
جوہرآباد	۳-۰	۵-۳۰	۸-۴۵	۱۱-۰	۲-۰	۴-۰						

نوٹ:- لاہور۔ سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے
سرگودھا۔ بھیرہ کے درمیان دو گھنٹے
ربوہ۔ جوہرآباد کے درمیان اڑھائی گھنٹے کا سفر ہے۔

اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

ہماری تیار کردہ ادویات

کے بارہ میں مکرم و محترم جناب سید پیر احمد صاحب سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں کہ

کف ایکس

نزلہ، زکام۔ اور کھانسی کے لئے بے حد مفید ثابت ہوئی ہے۔ نیز سن شائن گرائپ واٹر اور بامیکس بھی اپنی اپنی جگہ پر نہایت مفید اور زود اثر ہیں

فضل عمر فارمیسوٹیکلز (شعبۂ ادویات فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ) ربوہ

مرض اٹھرا کی گولیاں

"ہمدردِ نسواں"

قیمت مکمل کورس -/۱۹ روپے۔

تیار کردہ:- دواخانہ خدمتِ خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

نارتھ ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے بدستخط کنندہ ذیل کو ۱۹ انیس جنوری سنہ ۱۹۶۰ء کے ساڑھے بارہ بجے دن تک ترمیم شدہ شیڈول ریٹ کی اساس پر شرح فیصد نرخ کے سربمہر ٹنڈرز مقررہ فارموں پر مطلوب ہیں۔ یہ فارم دفتر ہذا سے درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتا ہے۔ یہ ٹنڈرز اسی روز ساڑھے گیارہ بجے دن برسرعام کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت بشمول ٹنڈر پرسنٹیج	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	عرصہ تکمیل کام
(۱) پلان نمبر F 19-R-1 کے مطابق آئی او ڈبلیو سب ۳ لاہور کے سیکشن میں شالامار روڈ پر واقعہ کوٹھیوں کے گرد احاطہ کی پکی دیوار کے ساتھ ساتھ ٹھوس لوہے کی Palisade fencing کی از سرنو فراہمی۔	-/۱۴۰۰۰ روپے	-/۳۰۰ روپے	۳ تین ماہ

(۲) جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں وہ ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء تک مندرجہ ذیل ضروری کاغذات یعنی ذہنی مالی حالت اور تجربہ کے متعلق اسناد ہمراہ لاکر اپنے نام درج کرائیں۔

(۳) مکمل شرائط دکوائف ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ اور تخمینہ جات وغیرہ ایام کار میں سے کسی روز بھی دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں آکر دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ ٹھیکیداروں کا اپنا مفاد اسی میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ۱۹ جنوری سے قبل ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ شرح فیصد نرخ مکمل اعداد میں درج کریں۔ کسو د پر مشتمل نرخ مسترد کئے جا سکتے ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور

اعانت الفضل

مکرم حکیم عبدالرحمٰن شاہ صاحب دارالرحمت غربی کے فرزند عزیزم عبدالمنان کا بازو مشین کے پٹے کی زد میں آکر ٹوٹ گیا تھا۔ ڈھائی ماہ کے بعد پلستر کھلا ہے۔ بفضل تعالیٰ جوڑ ٹھیک لگ گیا ہے۔ اسی خوشی میں مکرم شاہ صاحب نے -/۵ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں اور اُن دوستوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے اُن کے لڑکے کے لئے دُعائیں کیں ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مکمل صحت عطاء فرمائے۔ آمین

(مینیجر الفضل)

ہمارا شعار

- صاف ستھرے اجزاء
- دیانتدارانہ دواسازی
- عمدہ پیکنگ
- غریبانہ قیمت
- مخلصانہ مشورہ

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرنیوالے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

درستیٔ اخلاق کے لئے مناسب قدم اٹھائیں اگر اس کی نیت اصلاح کی ہو تو وہ ہمارے ساتھ رہے گا اور اگر نیت نہ رہے گی تو کہہ دیگا جاؤ جی میں بیعت توڑتا ہوں۔ اس کے بعد ہمارا اس پر کوئی حق نہیں رہیگا۔ بہرحال جب کوئی شخص ہمارے پاس آجاتا ہے تو اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ ہمارے بتائے ہوئے طریق کے مطابق کام کرے کیونکہ بیعت کے بعد کسی مومن کا یہ کام نہیں کہ وہ اپنا قدم پیچھے ہٹائے۔

آپ نے واضح فرمایا ہے کہ جو شخص دوسروں کے عیوب بجائے متعلقہ افسر کے پاس پہنچانے کے ادھر ادھر بیان کرتا پھرتا ہے وہ فتنہ گری کا مرتکب ہوتا ہے اور ایسا شخص قوم کا بڑا مجرم ہوتا ہے اور اس قابل ہے کہ اس کو فوراً اس بات سے روکا جائے اور یہ فرض جملہ افراد پر عائد ہوتا ہے۔ الغرض یہ ایک نہایت اہم اجتماعی اصول ہے کہ ایک دوسرے کے عیوب کا عام چرچا نہ کیا جائے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے نہ صرف جماعت کے نظم و ضبط کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ اس سے فساد پیدا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک فساد سے بڑھ کر کوئی جرم نہیں ہے چنانچہ قرآن کریم میں اس پر خاص زور دیا گیا ہے اور فساد انگیزی کو قتل سے بھی بڑھ کر جرم قرار دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ ان اللہ لا یحب المفسدین یعنی اللہ تعالیٰ مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔ اب جو چیز اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں اور اس کی ناراضگی کا باعث ہے سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ ایک مومن کے لئے بہت بڑے جرم کا حکم رکھتی ہے۔

معاشرہ میں جتنے فسادات ہوتے ہیں وہ اکثر اس قسم کی کھلی عیب چینی سے پیدا ہوتے ہیں افسوس ہے کہ یہ مرض تمام دنیا کے لوگوں میں عام ہے۔ یہ روحانی مرض وبا کی طرح پھیلا ہوا ہے۔ خاص کر عورتوں میں یہ مرض نہایت مہلک نتائج کا باعث ہوتا ہے۔ عیب جوئی عورتوں کا عام شغل ہے جہاں بھی دو عورتیں اکٹھی ہوتی ہیں وہ دوسروں کے عیوب مزے لے لیکر بیان کرتی ہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مردوں میں یہ مرض کم مہلک ہے مردوں میں بھی یہ مرض عام ہے لیکن ان کا وقت دیگر اشغال میں گذرتا ہے اسلئے انہیں شاید اس کام کا موقعہ کم ملتا ہے۔ پھر بھی غیبت کا عیب عام ہے یاد رکھنا چاہیئے کہ غیبت کے یہ معنی نہیں کہ دوسروں کے جھوٹے عیب ہی دوسروں کے پاس بیان کئے جائیں بلکہ سچے عیب بیان کرنا بھی غیبت میں داخل ہے اور یہ امر سخت فتنہ پیدا کرنے والا ہے اس سے خواہ اصلاح کی غرض ہو پھر بھی یہ بجائے اصلاح کے فتنہ انگیزی ہے اور قابل پرسش ہے اسلام اسکی کسی صورت میں اجازت نہیں دیتا